www.emarsiya.com

مرثیہ

(شہادت امام حسین علیہ السلام)

(۱)

اے رونے والو۔ روؤ ۔ یہ رونے کا وقت ہے
رومال آنسوؤں سے بھگونے کا وقت ہے
چہروں کی گرد ۔ اشکوں سے دھونے کا وقت ہے
جائیں ۔ غمِ حسینؑ میں کھونے کا وقت ہے
محبوبِ کردگار کا دل بے قرار ہے
سینے پہ شہ کے شمرِ لعیں ستمگر سوار ہے

(۲)

سوکھے گلے پہ خنجرِ قاتل رواں ہوا
خنجر کی پہلی ضرب سے عرشِ علیٰ ہلا
کہنے لگے علیؑ سے یہ پیغمبرِ خدا
مجھ سے نہ دیکھا جائے گا کٹتا ہوا گلا
تم حوصلہ دو میرے نواسے حسینؑ کو
ایذائے بے پناہ ہے پیاسے حسینؑ کو

(۳)

ضربِ دوئم چلی ۔ تو علیؑ نے کیا بیاں
بیٹا حسنؑ حسینؑ کا ہے سخت امتحاں
تم دو سہارا بھائی کو اس وقت میری جاں
یہ ظلم دیکھنے کی مجھے تاب ہے کہاں
شمرِ لعین پہ میرا کہیں ہاتھ اٹھ نہ جائے
ایسا نہ ہو رضائے الٰہی میں فرق آئے

www.emarsiya.com

(۴)
ضربِ سوم پہ ہو گئے شبیرؑ بھی بے قرار
کہنے لگے یہ بنتِ نبیؐ سے بحالِ زار
اماں - میں کیسے دیکھوں یہ ظلمِ ستم شعار
اب آپ جائیں اور یہ مظلوم دلِ فگار
قابو میں کیسے رکھوں دلِ پُر ملال کو
اماں - سنبھالیں آپ ہی اب اپنے لال کو

(۵)
زہراؑ نے یوں بیان کیا سر کو پیٹ کر
تم جانا چاہتے ہو تو جاؤ - حسنؑ - مگر
زینبؑ کو جاتے جاتے سنا جانا یہ خبر
بھائی تیرا شہید ہوا گرم ریت پر
کس طرح ماں جدا ہو تنِ پاش پاش سے
لپٹی ہوئی ہے فاطمہ بیٹے کی لاش سے

(۶)
زینبؑ - چمن رسولؐ کا ویران ہو گیا
زینبؑ - حسینؑ دین پر قربان ہو گیا
زینبؑ - خیام لٹنے کا امکان ہو گیا
زینبؑ - تری اسیری کا سامان ہو گیا
زینبؑ - مصیبتوں میں دلوں کو سنبھالنا
چادر چھنے تو خاکِ عزا سر پہ ڈالنا

(۷)
بیتاب و بے قرار - جناں کو گئے حسنؑ
لپٹی رہی حسینؑ سے ماں زار و خستہ تن
تھی ضرب تیرھویں کہ ہلا عرشِ ذوالمنن
نیزے پہ سر پہنچ گیا - تڑپا گیا بدن
آندھی سیاہ - زلزلے کے ساتھ آ گئی
بارش لہو کی خون زمین کو رُلا گئی

www.emarsiya.com

(۸)

ہر سال خون روتی ہے عشرے کو خاکِ پاک
تسبیحیں بھی سناتی ہیں احوالِ دردناک
ماتم سے مومنین جو کرتے ہیں سینے چاک
جاتے ہیں سید ھے خلد میں ہوتے ہیں جب ہلاک
کام آتی ہے ظہور حمایت حسینؑ کی
رکھتی ہے زندہ تا ابد الفت حسینؑ کی